10مارچ2022ء

گورنر اسٹیٹ بینک کا خصوصی افراد کو منصفانہ اور مساویانہ رسائی کے حق کی فراہمی پر زور

بینک دولت پاکستان کے ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس اور پاکستان تخفیف غربت فنڈ (پی پی اے ایف) نے 'شمولیت پر مبنی پاکستان کی سمت پیش رفت' کے عنوان سے 09مارچ2022ء کو نباف اسلام آباد میں ایک مشترکہ سیمینار منعقد کیا، جس کا مقصد قوتِ سماعت سے محروم طلبا کو مالی تعلیم کے بارے میں آگاہی دینے والے اساتذہ کی کوششوں کا اعتراف کرنا تھا۔ اس سیمینار میں گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر، خاتون اول محترمہ ثمینہ عارف علوی اور پی پی اے ایف کے چیف آپریٹنگ آفیسر نادر گل بریچ نے شرکت کی۔ اس موقع پر ترقیاتی اور تعلیمی شعبے، بینکاری طبقے اور کاروباری برادری کی نمایاں شخصیات بھی موجود تھیں۔

اپنے خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ مکمل مالی شمولیت کے وژن کا حصول اس وقت ممکن نہیں جب تک باضابطہ بینکاری شعبے میں معاشرے کے نظر انداز طبقات کو شامل نہ کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معذور افراد کو بھی مالی شعبے کی خدمات تک منصفانہ اور مساوی رسائی ہونی چاہیے تاکہ وہ خود مختار طریقے سے زندگی گذارنے کے امکانات کو مکمل طور پر بروئے کار لا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک معذور افراد(persons with disabilities) کی مالی آزادی میں بہتری کی غرض سے بینکوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ بینکاری خدمات تک ان کی رسائی کو بہتر بنایا جائے اور انہیں بطور بینک ملازمین کردار ادا کرنے کے مواقع دینے کے ساتھ ساتھ ایسے افراد میں مالی آگاہی پیدا کی جائے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے نباف اور پی پی اے ایف کی جانب سے طلبہ سمیت سماعت سے محروم افراد کو مالی تعلیم کی فراہمی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کے ہر شہری کی مالی شمولیت سے وابستگی اسٹیٹ بینک کی اہم ترجیح رہے گی۔

مہمان خصوصی محترمہ ثمینہ علوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکھنے کا عمل عمر یا صلاحیتوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قوتِ سماعت سے محروم افراد کو مالی تعلیم کی فراہمی نہ صرف عظیم خدمت ہے بلکہ اس سے ان افراد کو اپنا کیریئر بنانے اور قومی معیشت میں حصہ ڈالنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے معذور افراد کو تربیت دینے کے متعلق اساتذہ کے عزم کو سراہا۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کو اسٹیٹ بینک کے اقدامات سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پاکستان کو زیادہ شمولیت پر مبنی اور ترقی یافتہ بنا کر تیز رفتار عالمی ترقی کے مقصد کو حاصل کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔

پی پی اے ایف کے سی او او نادر گل نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی اے ایف پاکستان میں شمولیت پر مبنی ترقی کے ایجنڈے کے متعلق پر عزم ہے، اور ہم یہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ خصوصی ضروریات کے حامل افراد کو ان کی صلاحیتوں سے مکمل استفادہ کرنے کے قابل نہیں بنا دیتے۔

واضح رہے کہ نباف اور پی پی اے ایف کی طرف سے چلائے جانے والے مالی تعلیم کے قومی پروگرام برائے نوجوان (این ایف ایل پی-وائی) میں اساتذہ کو مالی خواندگی کے مواد کے بارے میں تربیت دینے کا مشترکہ طور پر انتظام کیا گیا۔ بعد ازاں یہ اساتذہ سماعت سے محروم دس ہزار سے زائد طلبہ کو پاکستان بھر میں ایک سال کے دوران مالی تعلیم پر آگاہی فراہم کریں گے۔ یہ تقریب اپنے مقصد کے ساتھ ان اساتذہ کے اخلاص کا اعتراف کرنے کے علاوہ اس بات کو اجاگر کرنے کے لیے بھی منعقد کی گئی کہ معذور افراد کو باضابطہ بینکاری نظام میں شامل کرنا اہمیت کا حامل ہے۔

تقریب کے دوران پاکستان کا اوّلین "مالی تعلیم کا وڈیو ٹیوٹوریل" بھی متعارف کرایا گیا جسے خاص طور پر اُن بچّوں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو سماعت سے محروم یا نیم محروم ہیں۔ یہ وڈیو پاکستان بھر کے قوت سماعت سے محروم افراد کو مالی خواندگی سے آگاہی دے گی اور انہیں اس کام میں کسی استاد کی بھی ضرورت نہیں ہو گی۔

*****